پاکستانی خبروں پر تبصرے

19/02/2025

1-«إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ»

"بے شک امام (خلیفہ) ایک ڈھال ہے، جس کے پیچھے مسلمان قتال کرتے ہیں اور جس کے ذریعے وہ محفوظ رہتے ہیں۔" [مسلم]

اے مسلمانو! رسول اللہ ﷺ نے امام (خلیفہ) کو، جو اسلام کے مطابق حکمرانی کرتا ہے اور مسلمانوں کو متحد کرتا ہے، ایک محافظ (ڈھال) قرار دیا ہے۔ آج جب ہماری یہ محافظ ڈھال موجود نہیں، تو متکبر ظالم ہمیں دھمکیاں دیتے ہیں اور ہم پر حملے کرتے ہیں۔ 10 فروری 2025 کو، امریکی صدر ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر غزہ میں مزاحمت کاروں نے یہودی وجود کے تمام باقی ماندہ قیدیوں کو رہا نہ کیا تو "قیامت برپا ہو جائے گی"۔ ٹرمپ اس دور کا فرعون بن کر دھمکیاں دے رہا ہے اور ایسے احکامات جاری کر رہا ہے جیسے باقی اقوام اس کی ذاتی جاگیر ہوں۔ مسلمانوں کے سر پر مسلط یہ حکمران ہماری ڈھال نہیں بلکہ ہماری گردنوں پر لٹکتی ہوئی تلواریں ہیں، کیونکہ وہ کفار کے معاون اور مددگار بنے ہوئے ہیں۔ ہمیں اپنی افواج سے مطالبہ کرنا چاہیے کہ وہ ان حکمرانوں کو ہٹا کر امت کی ڈھال، خلافت راشدہ کو بحال کریں۔

2-اللہﷻ کے قانون کا نفاذ استعماری طاقتوں کی غلامی سے نجات دلاتا ہے

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ IMF کی تکنیکی ٹیم نے 11 فروری 2025 کو پاکستان کے چیف جسٹس سے ملاقات کی تاکہ اپنے پروگرام کے نفاذ کی تفصیلات حاصل کی جاسکیں۔ پاکستان کے حکمرانوں نے پورے ملک، بشمول اس کی عدلیہ، کو استعماری طاقتوں کے تسلط میں دے دیا ہے۔ استعماری طاقتیں پاکستان میں وائسرائے بن کر آتی ہیں اور اداروں کے اعلیٰ حکام کو طلب کرتی ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان کی خواہشات کو حرف بہ حرف پوری روح کے ساتھ من و عن نافذ کیا جائے۔ ہم یہ شرمناک صورتِ حال صرف اس لیے برداشت کر رہے ہیں کہ حکمران اُس شریعت کے مطابق حکومت نہیں کر رہے جو اللہﷻ نے نازل فرمائی ہے۔ اللہﷻ نے فرمایا:

﴿فَٱحْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ ٱلْحَقِّ﴾ "پس (اے نبی ﷺ) تم ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے، اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے، اس سے ہٹ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔" [سورۃ المائدہ: 48]

3-اے مسلم نوجوانو! ہم مسلمان ہیں اور دین اسلام ہی ہماری اصل شناخت ہے

12 فروری 2025 کو، پاکستان کے آرمی چیف نے یونیورسٹی اور کالج کے نوجوان طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے "پاکستانیت" کو اپنانے پر زور دیا، اور پاکستان کی تاریخ، ثقافت اور اقدار میں جڑیں مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آرمی چیف درحقیقت ثقافتی استعمار کے ایجنٹ کے طور پر قوم پرستی کو فروغ دے رہے ہیں تاکہ نوجوان مرد و خواتین اسلام اور اس کی عظیم تاریخ، ثقافت اور اقدار کو نہ اپنا سکیں۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ 14 اگست 1947 سے پہلے نہ کوئی زمین پاکستان کہلاتی تھی اور نہ ہی کوئی قومیت پاکستانی کہلاتی تھی۔ اے مسلم نوجوانو! ہم مسلمان ہیں۔ ہماری تاریخ، ثقافت اور اقدار کا آغاز رسول اللہ ﷺ اور خلافت راشدہ سے ہوتا ہے۔

ہمارا بھائی چارہ ایمان کی بنیاد پر ہے، نہ کہ زبان اور نسل کی بنیاد پر۔ اللہ ﷻ نے فرمایا: ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ﴾ "یقیناً مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"[سورہ الحجرات 49:10]

4-موجودہ بین الاقوامی نظام میں شمولیت درحقیقت مغربی استعماری نظام کو مزید مستحکم کرتی ہے

14 فروری 2025 کو ویڈیو شیئرنگ ایپ ٹک ٹاک ایک بار پھر اینڈرائیڈ اور ایپل اسٹورز پر ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہوگئی ہے۔ امریکہ نے چین پر الزام لگایا تھا کہ وہ ٹک ٹاک کے ذریعے امریکیوں کا ڈیٹا چوری کر رہا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ خود امریکہ دنیا بھر کے لوگوں کا ڈیٹا اسپائی ویئر اور دیگر ذرائع سے چوری کرتا ہے۔ تکنیکی انفراسٹرکچر کے پلیٹ فارمز پر امریکہ کا کنٹرول ہے، جو اس کی استعماری بالادستی کا ایک حصہ ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اسلام کی عالمی بالادستی قائم کرنے کے لیے اپنی ایپلیکیشنز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز تیار کریں۔ تاہم، مسلم دنیا میں موجودہ قابض حکومتیں مسلمانوں کو ایسا کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گی، باوجود اس کے کہ امت کے بیٹے اور بیٹیاں بے پناہ ذہانت اور صلاحیتوں کے حامل ہیں۔ خلافت نے صدیوں تک سائنس اور صنعت سمیت ہر میدان میں دنیا کی قیادت کی، اور وہ ان شاءاللہ دوبارہ ایسا ہی کرے گی۔

5- مودی اور نیتن یاہو کے سرپرست امریکہ سے تعلقات ختم کرو اور خلافت راشدہ قائم کرو

14 فروری 2025 میں وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے بیان دیا: "ہم 13 فروری 2025 کے بھارت-امریکہ مشترکہ بیان میں پاکستان کے ذکر کو یکطرفہ سمجھتے ہیں... پاکستان کو بھارت کو جدید ترین فوجی ٹیکنالوجی کی منتقلی کے منصوبے پر بھی گہری تشویش ہے"۔ اے افواج پاکستان! امریکہ کھلم کھلا مسلم امت کا

دشمن ہے اور مسلمانوں کے خلاف اپنی جنگ میں یہودی وجود اور ہندو ریاست کو استعمال کرتا ہے۔ آخر کب تک تم امریکہ سے تعلقات برقرار رکھو گے؟ کب تک ایسی قیادت کو برداشت کرو گے جو کفار کے مفادات کی خاطر مسلمانوں کو نقصان پہنچاتی ہے؟ امریکہ سے تعلقات ختم کرو اور امت کو خلافت راشدہ کے قیام کے ذریعے مضبوط کرو۔ خلافت مسلم امت کو یکجا کر کے دنیا کی سب سے مضبوط ریاست بنائے گی اور دشمنوں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دے گی۔

6-«قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا»

"مومن کا قتل اللہ ﷻ کے نزدیک پوری دنیا کے فنا ہو جانے سے زیادہ سنگین ہے۔" [النسائی]

16 فروری 2025 کو پاکستان کے وزیرِاعظم نے بلوچستان میں واقع ایک چیک پوسٹ پر ہونے والے حملے کی مذمت کی۔ پاکستان کے حکمران مسلمانوں کو متحد کرنے اور ان اختلافات کو ختم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں، جہاں مسلمان ہی مسلمانوں سے برسرپیکار ہوں، وہاں اپنی ناکامی تسلیم کرنے کے بجائے، حکمران مسلسل قوم پرستی اور سرمایہ دارانہ نظام عوام پر مسلط کر رہے ہیں۔ حالانکہ نہ تو سرمایہ داریت اور نہ ہی قوم پرستی مسلمانوں کے اتحاد اور امن اور سکون کو یقینی بنا سکتی ہے۔ مسلمانوں کی جانوں کی حرمت کو محفوظ رکھنے کے لیے موجودہ حکمرانوں کو مخلص قیادت سے بدلنا انتہائی ضروری ہے، یعنی حزب التحریر کے سیاست دانوں کے ذریعے۔ امت کو اسلام کے جھنڈے تلے یکجا کرنا لازم ہے، کیونکہ یہی واحد راستہ ہے جس سے ہم اس بھیانک دائرے کو توڑ سکتے ہیں، جس میں مسلمان ہی مسلمانوں سے لڑ رہے ہیں۔ پس اے مخلص افواج کے افسران! کیا تم اس شرف کیلئے نہیں اٹھو گے؟ کیا تم ابھی بھی متحرک نہیں ہو گے؟

7- ہمیں درپیش معاشی مشکلات کا حل فقط خلافت راشدہ کا قیام ہے

17 فروری 2025 کو میڈیا نے رپورٹ کیا: "پاکستان کے پابند ٹیکس دہندگان (تنخواہ دار طبقے) پر زیادہ ٹیکس عائد کرنے کے بعد، مالی سال 2025 کے اختتام تک سالانہ ٹیکس وصولی 500 ارب روپے سے تجاوز کرنے کی توقع ہے، جو مالی سال 2024 میں 368 ارب روپے تھی"۔ پاکستان کی حکومت غیر اسلامی ٹیکس نظام کے ذریعے عوام کی محنت کی کمائی نچوڑ رہی ہے اور اسے بڑے سرمایہ داروں کے سود کی ادائیگی کے لیے استعمال کر رہی ہے، حالانکہ اسلام میں سود کا لینا دینا حرام ہے۔ مسلمانوں کے پاس بے شمار وسائل ہونے کے باوجود، ان کے مالی بحران کی بنیادی وجہ سرمایہ دارانہ نظام ہے۔ حقیقی آزادی کی طرف پہلا قدم سرمایہ دارانہ معیشت اور موجودہ عالمی مالیاتی نظام کے خاتمے سے جڑا ہے، جس کی جگہ خلافت کے تحت اسلامی معاشی نظام قائم کیا جائے۔ خلافت راشدہ تمام غیر اسلامی ٹیکسوں کا خاتمہ کرے گی اور دولت کی منصفانہ تقسیم اور گردش پر توجہ مرکوز کرے گی۔